© rasailojaraid.com

ادارہ

جیون کیسے بتائیں؟

حدیث رسول ہاشمی کی روشنی میں (صلی اللہ علیہ وسلم)

وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخصف نعلہ و یخیط ثوبہ ویعمل فی بیتہٖ کما یعمل احدکم فی بیتہٖ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جوتے خود تہ کرتے تھے، اپنے کپڑے خود سیتے تھے اور اپنے گھر میں کام کرتے تھے جیسے تم لوگ اپنے گھر میں کام کرتے ہو۔

و قالت کان بشراً من البشر یفلی ثوبہ و یحلب شاتہٗ و یخدم نفسہٗ

آپ انسانوں میں ایک انسان تھے اپنے کپڑے خود دیکھتے تھے اپنی بکری خود دوہتے تھے، خود اپنی جسمانی خدمت کرتے تھے۔

وفی الجامع

کان یجلس علی الارض و یأکل علی الارض و یعتقل الشاۃ و یجیب دعوۃ المملوک علی خبز الشعیر

اور جامع میں ہے

آپ زمین پر بیٹھتے تھے، آپ زمین پر ہی کھانا کھاتے تھے آپ بکری خود باندھتے تھے آپ غلاموں کی دعوت نانِ جویں پر بھی قبول کرتے تھے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳: وروی ابن عساکر عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ کان یرکب الحمار و یخصف النعل و یرقع القمیص و یلبس الصوف و یقول من رغب عن سنتی فلیس منی۔

اور ابن عساکر نے سیدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آپ گدھے پر سوار ہوتے آپ جوتا خود ہی گانٹھا کرتے تھے، آپ قمیص کو پیوند خود لگاتے تھے آپ موٹا جھوٹا پہنتے تھے اور آپ فرماتے تھے جس نے میرے طریقہ سے منہ موڑا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

۴: ویرکب الحمار وفی روایۃ عریا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آپ گدھے کی سواری کیا کرتے تھے اور ایک روایت میں ہے گدھے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے۔

۵: سیدنا انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ لقد رأیتہ یوم خیبر علی حمار۔

میں نے آپ کو خیبر کی جنگ کے دن گدھے پر سوار دیکھا۔

ابن الملک کہتے ہیں ان روایات میں اس بات کی بڑی واضح دلیل ہے کہ گدھے کی سواری سنت ہے اور اگر کوئی ناک منہ چڑھائے جس طرح ہندوستان کے بعض جہلاء اور متکبرین کرتے ہیں۔

فھو اخس من الحمار

(مرقاۃ المفاتیح ج ۱۱ ص ۹۴)

تو ایسا شخص خود گدھے سے زیادہ خسیس ہے۔

© rasailojaraid.com